مقالات ومضامین

# وفاق المدارس کے امتحانات...... چند مشاہدات!

محمد أحمد حافظ

گذشتہ ماہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحانات الحمدللہ بہ خیر وخوبی تکمیل پذیر ہوگئے۔ پورے ملک میں 3 لاکھ 65 ہزار طلبہ وطالبات نے امتحانات میں شرکت کی۔ جب کہ ان میں 23 سے ہزار سے زائد طلبہ وطالبات نے عالمیہ کے امتحان میں شرکت کی۔ جن کے لیے 1708 امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے، جب کہ 17830 علماء اساتذہ نے امتحانی نگرانی کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ اس سال الحمدللہ 73 ہزار 883 طلبہ وطالبات نے حفظ قرآن مجید کا امتحان دیا، ان میں بنین کی تعداد 60640 تھی اور 13203 بنات تھیں۔

امتحانی عملے کی مستعدی اور فکر مندی کی بدولت کہیں کسی قسم کا ناخوشگوار واقعہ دیکھنے سننے میں نہیں آیا، نہ کہیں دفعہ 144 نافذ ہوئی، نہ امتحانی مراکز کے قریب فوٹو اسٹیٹ مشینیں بند کرانا پڑیں، نہ ہلڑ بازی اور ناشائستہ حرکات کا ارتکاب ہوا، نہ سوالیہ پرچوں کی عدم دستیابی کی شکایت کسی کو ہوئی، پورا امتحانی عمل سکون واطمینان سے مکمل ہوا۔

امتحانات کے کامیاب انعقاد کے لیے مرکزی سطح پر حضرت صدر وفاق شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم کی ہدایات کے مطابق ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے پاکستان بھر کے امتحانی مراکز سے رابطہ میں رہ کر نگرانی کی اور کئی مراکز کا دورہ بھی کیا۔

صوبائی اور علاقائی سطح پر ناظمین وفاق اور مسئولین وفاق نے اپنی ذمہ داریاں پوری تن دہی اور محنت سے انجام دیں۔ کے پی کے میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب۔ مولانا اصلاح الدین اور ان کے رفقاء۔ پنجاب میں مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا زبیر احمد صدیقی۔ سندھ میں مولانا امداداللہ یوسف زئی، مولانا قاری عبدالرشید اوران کے رفقاء۔ بلوچستان میں مولانا صلاح الدین نے پورا ہفتہ روزانہ کی بنیاد پر امتحانی سینٹروں کا دورہ کر کے امتحانی عمل کا جائزہ لیا۔ اسی طرح میڈیا کی سطح پر مولانا طلحہ رحمانی (سندھ) مفتی سراج الحسن (کے پی کے) مولانا عبدالقدوس محمدی (پنجاب) نے اپنی ذمہ داریاں بحسن وخوبی انجام دیں، خصوصاً سندھ میں مولانا طلحہ رحمانی زید مجدہم کی میڈیا کوآرڈینیشن مثالی رہی، اور انہوں نے نہ صرف صحافیوں بلکہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے متعلق اعلیٰ حکام کو بھی وفاق کے امتحانی عمل کا مشاہدہ کرایا۔

وفاقی وزیر مذہبی امور جناب سردار محمد یوسف نے وفاق المدارس العربیہ کی دعوت پر جامعہ محمدیہ اسلام آباد کے امتحانی سینٹر کا دورہ کیا اور وہاں کے پروقار، پرسکون ماحول پر خوشگوار حیرت ومسرت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہم، مولانا ظہور احمد علوی اور مولانا عبدالقدوس محمدی ہمراہ تھے۔ بعد ازاں سردار یوسف صاحب نے جامعہ محمدیہ میں ہی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کو امتحانات کے سلسلے میں بہترین انتظامات پر خراج تحسین پیش کیا اور وفاق کے امتحانی نظام کو عصری اداروں کے لیے قابل تقلید قرار دیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر مذہبی امور نے بتایا کہ وزارت تعلیم اور وزارت مذہبی امور نے دینی مدارس سے متعلق سفارشات تیار کر کے حکومت کو بھجوائی ہیں جن میں ایک سفارش یہ بھی کی گئی ہے کہ جس طرح حکومت بجٹ میں تعلیم کے لیے رقم مختص کرتی ہے اسی طرح دینی مدارس کے لیے بھی رقم مختص کرے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور نے اپنی پریس کانفرنس میں یہ بھی کہا کہ وفاق المدارس کے زیر اہتمام ہونے والے امتحانات جس منظم انداز سے پورے مک اور بیرون ملک ہوئے وہ عصری تعلیمی اداروں کے لیے ایک قابل تقلید مثال ہے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور نے اٹھارویں ترمیم کے ذریعے تعلیم کا شعبہ صوبوں کے سپرد کرنے کے فیصلے کو بھی غلط قرار دیا اور کہا کہ اس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

وفاق المدارس صوبہ سندھ کے میڈیا کوآرڈینیٹر مولانا طلحہ رحمانی نے شعبہ حفظ اور شعبہ کتب کے امتحانات دورانیے میں ذرائع ابلاغ کے حوالے سے خاصا متحرک کردار ادا کیا۔ انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمایندگان کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کو امتحانی سینٹرز کے دورے کی دعوت دی۔ اس سلسلے میں میٹرک اور انٹر میڈیٹ بورڈ کے چیئرمین جناب ڈاکٹر سعید الدین اور پروفیسر انعام احمد کے دورے اہمیت کے حامل تھے۔ انہی دنوں میٹرک کے امتحانات بھی ہو رہے تھے، اور اخبارات میں سرکاری بورڈ کے ناقص انتظامات، نقل کے متعلق رپورٹس شائع ہو رہی تھیں، ہر دو حضرات نے وقت نکال کر وفاق المدارس کراچی کے متعدد امتحانی سینٹروں کے دورے کیے۔ انہوں نے نہ صرف امتحانی عمل کا مشاہدہ کیا بلکہ امتحان دینے والے مختلف طلبہ سے سوالات کر کے بھی اطمینان حاصل کیا۔ وہ وفاق المدارس کے تحت ہونے والے امتحانات میں طلبہ کے وقار وسکون، اساتذہ کے ادب اور عصری اداروں سے یکسر مختلف روحانی تسکین کا باعث ماحول سے بطور خاص متاثر ہوئے۔ چیئرمین انٹر میڈیٹ بورڈ ڈاکٹر سعید الدین نے ایسے طلبہ سے بھی سوالات کیے جو سفید ریش تھے۔ وہ اس بات پر حیران ہوئے امتحان دینے والوں میں ایک صاحب دو فیکٹریوں کے مالک اور بزنس مین، ایک صاحب ایم فل، اور ایک اور صاحب این ای ڈی یونیورسٹی کے انجینئر تھے۔ دونوں حضرات نے مولانا طلحہ رحمانی اور مولانا ڈاکٹر سعید اسکندر سے

امتحانی عمل، پرچوں کی تقسیم، اور مارکنگ کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری کے مہتمم وشیخ الحدیث اور صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم سے ملاقات کی اور عصری اداروں سے بالکل مختلف امتحانی ماحول پر ادارے کے ذمہ داران کو خراج تحسین پیش کیا۔

مہمان حضرات کو جب بتایا گیا کہ دینی مدرسے کا طالب علم فیل ہو جانا قبول کر لیتا ہے مگر امتحان میں نقل بالکل پسند نہیں کرتا تو ان کی حیرت سوا تھی۔ اس پر میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے چیئرمین حضرات کا کہنا تھا کہ ان مدارس میں بچہ جتنا بڑا ہوتا چلا جاتا ہے اتنا ہی مؤدب ہوتا ہے، ہمارے یہاں معاملہ الٹ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ ایسا نظام ہو، کچھ ایسا نصاب ہو کہ یہ طلبہ دینی شعبوں کے ساتھ ساتھ دنیوی معاملات چلانے کے بھی اہل ہوں، یقین جانیے کہ انقلاب آ جائے گا۔

جناب ڈاکٹر سعید الدین نے میڈیا نمایندگان کے سامنے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں عصری تعلیمی ادارے امتحانات کے لیے وفاق المدارس العربیہ سے معاونت حاصل کریں۔

صوبہ سندھ کے ڈائریکٹر ایجوکیشن عبدالغفار راجپوت نے بھی صوبائی نائب ناظم وفاق مولانا قاری عبدالرشید زید مجدہم کے ہمراہ میرپور خاص اور عمرکوٹ کے امتحانی سینٹرز کا دورہ کرنے کے بعد وفاق کے امتحانی نظام کو بہترین اور مثالی نظم وضبط کا حامل قرار دیا۔

خیبر پختون خوا میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہم کی سرپرستی میں وفاق کی میڈیا ٹیم نے فعال کردار ادا کیا۔ صحافیوں، اعلیٰ افسران اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کو وفاق کے امتحانی مراکز کا دورہ کرایا گیا۔ ڈی پی او چارسدہ ظہور بابر آفریدی نے جامعہ حسن بن علی کے امتحانی مرکز کا دورہ کرنے کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:...... ''مجھے بہت خوشی ہوئی کہ بہت ہی تن دہی اور ڈسپلن کے ساتھ امتحانی سرگرمی جاری تھی، حیرت اس بات کی ہوئی کہ ہمارے دینی علوم کے امتحانات کسی بھی طرح دوسرے علوم کے امتحانات سے کسی بھی عنصر میں پیچھے نہیں بلکہ ان کا انعقاد انگریزی علوم کے مقابلے میں ہر لحاظ سے بہتر ہے۔ میں مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ بہترین ماحول میں ان امتحانات کا انعقاد ہو رہا ہے۔''

کوہاٹ بورڈ کے چیئرمین جناب عبدالرقیب، جناب سہیل صاحب، تحصیل ناظم ٹل جناب پیاو زار نے کوہاٹ میں وفاق کے امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور نہ صرف اطمینان ومسرت کا اظہار کیا بلکہ وفاق کے بعض انفرادی امور کو اپنی ڈائری میں نوٹ کر کے اپنے ہاں رائج کرنے کا بھی اظہار کیا۔

اسی طرح کوہاٹ یونیورسٹی کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فرہاد اللہ اور ڈاکٹر احمد اللہ نے وفاق کے امتحانی مراکز کا دورہ کرتے ہوئے کہا کہ...... ''انہوں نے پہلی مرتبہ کسی مدرسے کے امتحانی ہال کو دیکھا ہے۔ ماشاء اللہ طلبہ خاموش، ہال پُرسکون اور منظم، نہ باہر کوئی ہیلپر نہ فوٹو اسٹیٹ مشین، نہ اندر آپس میں باتیں اور نہ ہی چیٹنگ ونقل، ایسا لگ رہا ہے کہ ہال میں کوئی ہے ہی نہیں، کاش ہمارے بڑے اسی نظام کو لے کر اسکول وکالجز اور یونیورسٹیز میں رائج کر کے نقل کے ناسور کو ختم اور بچوں کے مستقبل کو سنواریں۔''

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہنگو اور جناب سعید عمر اورک زئی سابق نائب ناظم ضلع ہنگو نے وفاق کے امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور مدارس کے نظام امتحانات کو سرکاری بورڈز کے لیے قابل تقلید قرار دیا، اسی طرح جناب سمیع الدین صاحب صدر پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشنز نے امتحانی ہال کا دورہ کیا اور پرسکون ماحول اور منظم انداز کو دیکھ کر خوش گوار حیرت ومسرت کا اظہار کیا۔

دو برس قبل سابق ڈائریکٹر جنرل رینجرز سندھ اور موجودہ چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل بلال اکبر نے کراچی کے دو مدرسوں ''جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن'' اور ''دارالعلوم کراچی'' کا دورہ کیا تھا۔ ڈی جی رینجرز نے جامعہ بنوری ٹاؤن کی تقریب ختم بخاری شریف میں شرکت کی اور انہوں نے خطاب بھی کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ:

> ''میں خود کو بڑے دینی ادارے اور علماء کے درمیان پا کر دلی خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ بچپن میں دینی تعلیم حاصل نہ کر سکنے کا دُکھ ہے، لیکن تیس برس سے خود کو دین کا طالب علم تصور کرتا ہوں اور یہی رہنا چاہتا ہوں۔ محاذ پر قرآن پاک کے ترجمہ اور تفسیر کا مطالعہ شروع کیا اور یہ آج تک کا معمول ہے۔ روز تلاوت کرتا ہوں اور ترجمہ قرآن پڑھتا ہوں......!!'' انہوں نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''جن بھائیوں نے دین کی تعلیم مکمل کی ان سے گزارش ہے کہ نرمی پیدا کریں اور دین کی تعلیم نرمی سے پھیلائیں تا کہ لوگ دین کی جانب رجوع کریں۔ نرمی کے ساتھ مسلسل محنت کرنا ہوگی، جس کا سبق ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے بھی ملتا ہے۔ ہم سب نے مل کر اس ملک کی حفاظت کرنی ہے، جو اسلام کے نام پر بنا تھا۔ پاکستان کو تا قیامت رہنا ہے، ہم سب ملک کے خدمت گار ہیں، دین کی تعلیم مکمل کرنے والوں کو مبارک باد دیتا ہوں۔'' (روزنامہ اُمت ۲۷/اپریل ۲۰۱۶ء)

اس کے چند روز بعد ڈی جی رینجرز نے دارالعلوم کراچی کا دورہ بھی کیا۔ تب وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے

سالانہ امتحانات شروع ہو چکے تھے۔ جنرل بلال اکبر صاحب نے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہم، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم سے خصوصی ملاقات کے علاوہ جامعہ کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور وفاق المدارس کے امتحانی سینٹر میں بھی گئے۔ امتحانات کے روح پرور منظر کو دیکھ کر ڈی جی رینجرز نے وفاق المدارس کے مثالی امتحانی نظام کی تعریف کی۔ ۱۲ مئی بروز جمعرات امتحانات کا آخری پرچہ تھا۔ انہوں نے امتحانی سینٹر میں ایک پرچہ لے کر اسے پڑھا اور پرچے کے ایک فقہی سوال کے حوالے سے جنرل صاحب نے اس مسئلے پر گفتگو کی اور ائمہ وفقہا کے اختلاف کا بھی ذکر کیا، جسے سن کر حاضرین حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ (روزنامہ اُمت ۱۳/ ۱۲ مئی ۲۰۱۶ء)

کسی حاضر سروس جنرل کے اس دورے بہت سراہا گیا ناظم اعلیٰ وفاق المدارس حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے بذاتِ خود جنرل صاحب کو فون کر کے ان کی آمد کا بطور خاص شکریہ ادا کیا تھا۔

یہ تمام وہ شہادتیں ہیں جو عصری تعلیمی اداروں کے سربراہان اور اعلیٰ افسران نے دی ہیں، والفضل ماشهدت به الاعداء کے مصداق یہ گواہی اپنوں کی نہیں بلکہ ان افراد کی ہے جو مسجد و مدرسہ سے براہ راست تعلق تو نہیں رکھتے لیکن عصری نظام کے کل پرزے ہیں۔

مدارس کا تعلیمی نظام ہو یا نصاب، یا نظام امتحانات حتیٰ کہ حکومت اور مدارس کے درمیان پیچیدہ ترین مذاکرات ہوں، اہل مدارس، اکابر وفاق اور ان بوریہ نشین علماء نے ہر جگہ اپنی صلاحیتوں کا اور اعلیٰ ذہانت کا لوہا منوایا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں اکابر وفاق کا ترتیب دیا ہوا نظام امتحان ہر لحاظ سے فائق اور قابل تقلید ہے۔

یہ تو امتحانات کا ایک پہلو ہے دوسرا پہلو پرچوں کی مارکنگ کا ہے۔ تقریباً پونے چار لاکھ طلبہ و طالبات کے پرچوں کو صرف ایک ماہ سے بھی کم دورانیے میں چیک کر کے یکم رمضان تک نتائج کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں ملک بھر سے بارہ سو کے قریب جید و ممتاز علماء و اساتذہ مرکزی دفتر ملتان میں تشریف لا کر کئی روز کی محنت شاقہ کے بعد نتائج دفتری عملے کے حوالے کرتے ہیں۔ جہاں دفتری عملہ دن رات کی عرق ریزی کے بعد نتائج کو کمپیوٹرائزڈ کر کے تمام درجات کے طلبہ و طالبات کے نمبرات کو ان کے مطابق محفوظ کرتا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر عصری اداروں کے ایگزامنرز کو وفاق کے پرچوں کی مارکنگ کا عمل دکھایا جائے تو وہ اسے بھی بے مثال اور قابل تقلید قرار دیں گے۔ اور ان کا مطالبہ ہوگا کہ اس نظام کو بھی عصری اداروں میں بروئے کار لایا جائے۔ یہاں یہ بات کہنی بے جانہ ہوگی کہ معاملہ محض بہترین نظام امتحان کا نہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اکابر وفاق کا تقویٰ و دیانت، امانت کی پاسداری اور راتوں کو اٹھ کر اپنے مفوضہ امور کے لیے دعاؤں کا اہتمام بھی اس نظام کی کامیابی کا باعث ہے...... والحمدللہ علیٰ ذٰلک!